ماہنامہ خبرنامہ

وفاقی ٹیکس محتسب

اپریل 2022ء

جلد 04، شمارہ 04

اس شمارے میں

ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے ایف ٹی او کی سالانہ رپورٹ 2021ء صدر مملکت کو پیش کردی

وفاقی ٹیکس محتسب کی رسائی بڑھانے اور ادارے کے کردار سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، ملاقات میں گفتگو

(تفصیلات صفحہ 4 پر ملاحظہ فرمائیں)

وفاقی ٹیکس محتسب فیملی کے اعزاز میں افطار ڈنر

اسلام آباد، لاہور اور گوجرانوالہ کے کارکنوں و مشیروں کی پہلی افطار ڈنر میں شرکت

(تفصیلات صفحہ 6 پر ملاحظہ فرمائیں)

ذہین طلبہ کو ایف ٹی او میں انٹرن شپ کرنے کی دعوت

وفاقی ٹیکس محتسب آصف محمود جاہ کا پنجاب یونیورسٹی میں خصوصی لیکچر

(تفصیلات صفحہ 8 پر ملاحظہ فرمائیں)

انسٹیٹیوٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان میں آگاہی سیمینار کا انعقاد

(تفصیلات صفحہ 9 پر ملاحظہ فرمائیں)

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے فیصلے کا خیر مقدم

(تفصیلات صفحہ 9 پر ملاحظہ فرمائیں)

کاروں کی تاخیر سے فراہمی کا مسئلہ حل

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے دو ماہ سے زائد کی تاخیر پر کائبور جع 3 فیصد منافع کی ادائیگی کا حکم دیدیا

(تفصیلات صفحہ 5 پر ملاحظہ فرمائیں)

پیٹرن انچیف: ڈاکٹر آصف محمود جاہ (ہلال امتیاز) (ستارہ امتیاز) | ایڈیٹرز: ماجد قریشی، صہیب مرغوب | ایڈیٹوریل بورڈ: زونا علی پاشا، دانش بخاری | ڈیزائنر: محمد مشتاق

سماجی رابطوں پر ہماری ویب سائٹس

فون: 051-9212437 / 042-99202454

ای میل: media@fto.gov.pk ویب سائٹ: www.fto.gov.pk

FTO | taxombudsman | ftopakistan

ٹیکس انتظامیہ کے خلاف شکایات پر بروقت کارروائی۔ فوری، بلاتاخیر انصاف آپ کی دہلیز پر

بلاوجہ نوٹس
بددیانتی
امتیازی عمل
ٹیکس سے متعلقہ شکایات
تساہل کا خاتمہ
ٹیکس انتظامیہ کی بدانتظامی

رابطہ/رجسٹریشن شکایات
تحریری شکایات — ایف ٹی او پورٹل — موبائل ایپ — واٹس ایپ

وفاقی ٹیکس محتسب سیکرٹریٹ ہیڈکوارٹر، 5-A کانسٹیٹیوشن ایونیو، اسلام آباد
ٹیلی فون:051-9217767 / 051-9212316، فیکس:051-9205333، ای میل:info@fto.gov.pk، ویب سائٹ:www.fto.gv.pk

ریجنل آفس کراچی	ریجنل آفس لاہور	ریجنل آفس پشاور	ریجنل آفس فیصل آباد
8 فلورنیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ بلڈنگ، عباسی شہید روڈ، کراچی۔ فون:021-99225059 فیکس:021-99225058 ای میل:ftokhi@fto.gov.pk	بنگلہ نمبر 186-A، اسکاوچ کارنر، اپر مال، لاہور فون:042-99201894 فیکس:042-99201893 ای میل:ftolhr@fto.gov.pk	ہاؤس نمبر 9-A/B/2، پرانی جمرود لائن روڈ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور۔فون:091-9224200 فیکس:091-9224201 ای میل:adminpwr@fto.gov.pk	مکان نمبر 35، کینال پارک ایسٹ کینال روڈ فیصل آباد۔ فون:041-9230241 فیکس:041-9230244 ای میل:ftofaisalabad@gmail.com
ریجنل آفس ملتان	**ریجنل آفس گوجرانوالہ**	**ریجنل آفس سیالکوٹ**	**ریجنل آفس سرگودھا**
مکان نمبر 98-A، ابراہیم ایونیو، گلگشت کالونی، ملتان فون:061-9210348 فیکس:061-9210349 ای میل:ftomultan@gmail.com	مکان 68، کلائی مکس ٹاؤن، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ فون:055-9330590 فیکس:055-9330589 ای میل:fto.gwl@gmail.com	سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، پارس روڈ سیالکوٹ، فون:052-42737999 ای میل:ftoskt@gmail.com	مکان نمبر 62/72 پیر محمد کالونی یونیورسٹی روڈ، سرگودھا فون:048-9330147

ریجنل آفس سکھر	ریجنل آفس ایبٹ آباد
بنگلہ نمبر 32، سکھر کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، سکھر ٹیلی فون:071-5825222	مکان نمبر 01، گلی نمبر 01، موسیٰ زئی کالونی، ایبٹ آباد ٹیلی فون:0992-920200

وفاقی ٹیکس محتسب کا پیغام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محترم ٹیکس دہندگان!

اپریل 2022ء کا نیوز لیٹر آپ کے ہاتھوں میں ہے، رمضان المبارک کا برکتوں اور رحمتوں والا مہینہ گزر چکا ہے۔ ماہ مقدس میں بھی وفاقی ٹیکس محتسب کا ادارہ دل جمعی سے کام کرتا رہا اور ٹیکس دہندگان کو آسانیاں پہنچانے اور ان کے مسائل/ شکایات کے فوری ازالے اور حل کے لیے کوشاں رہا۔

اللہ کا خاص فضل ہے کہ گذشتہ 6 ماہ سے زیادہ سے زیادہ لوگ وفاقی ٹیکس محتسب سے رجوع کر رہے ہیں۔ ٹیکس دہندگان کو اب پتہ چل رہا ہے کہ ایک ایسا ادارہ موجود ہے جہاں ان کے مسائل کا فوری حل ہوتا ہے۔ ان کی شکایات سنی جاتی ہیں اور ان کی فوری دادرسی ہوتی ہے۔ انہیں فوری اور بلا معاوضہ انصاف، بلا تاخیر مہیا ہوتا ہے اور ٹیکس کی ادائیگی میں خوامخواہ کی رکاوٹیں دُور ہوتی ہیں۔

ٹیکس دہندگان کے اعتماد کی وجہ سے ادارے کی اہمیت اور افادیت میں اضافہ ہو رہا ہے اور ٹیکس دھندگان بلاخوف و جھجک وفاقی ٹیکس محتسب سے اپنے مسائل کے فوری حل کے لیے رابطے کر رہے ہیں۔ میری ٹیکس دہندگان سے گزارش ہے کہ انہیں ٹیکس انتظامیہ سے کسی قسم کی شکایت ہو یا ان کے جائز مسائل حل نہ ہو رہے ہوں یا ان کو کوئی بلاوجہ تنگ کر رہا ہو تو فوری طور پر وفاقی ٹیکس محتسب سے بذریعہ خط، ای میل، موبائل ایپ، WhatsApp میسج پر رابطہ کیجیے۔ انشاء اللہ ان کی شکایت پر جلد کارروائی ہوگی اور ان کے مسئلہ کا فوری حل نکالا جائے گا۔ الحمد للہ مارچ 2022ء میں سب سے زیادہ شکایات 495 درج ہوئیں اور 287 شکایات کا بلا تاخیر فیصلہ کیا گیا۔

21 اپریل 2022ء کو ایوان صدر میں راقم نے صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کو وفاقی ٹیکس محتسب کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2021ء پیش کی۔ صدر مملکت نے گذشتہ سال کے دوران وفاقی ٹیکس محتسب کی کارکردگی کو سراہا اور اس کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ صدر مملکت سے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ آئندہ دنوں میں ادارے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ شکایات کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ ٹیکس کلچر کو بہتر بنانے کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو تجاویز بھی بھیجی جائیں گی۔ سال 2021ء میں 3371 شکایات کا اندراج ہوا جن میں سے 2867 شکایات کا فیصلہ کیا گیا۔ وفاقی ٹیکس محتسب کی سفارشات پر ایف بی آر کی طرف سے عملدرآمد کا تناسب 88 فیصد رہا۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے زیادہ تر فیصلوں میں ٹیکس دہندگان کو ریلیف دیا گیا۔ صدر مملکت جناب ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی ٹیکس محتسب کے زیادہ تر فیصلوں کی توثیق کی۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے فیصلوں سے عام آدمی کو ریلیف پہنچانے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ایف بی آر کی طرف ڈیلی ویجز اور عارضی طور پر کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہ سے ودہولڈنگ کی کٹوتی کو وفاقی ٹیکس محتسب نے غیر قانونی اور ناجائز قرار دیا۔ اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان کی طرف اس فیصلے کو سراہا گیا اور اس کو نافذ بھی کر دیا گیا۔ اس ایک فیصلے سے لاکھوں غریب ملازمین کا بھلا ہوا۔ اسی طرح سوزوکی گاڑیوں کی بکنگ اور ڈیلیوری پر سیلز ٹیکس کی زائد شرح کو ناجائز قرار دیا گیا اور حکم دیا گیا کہ 12 فیصد سے زائد لیا گیا سیلز ٹیکس صارفین کو واپس کیا جائے۔ بعد ازاں صدر مملکت نے بھی اس فیصلہ کی توثیق کی۔ اس ایک فیصلے سے سوزوکی گاڑیاں خریدنے والے 9000 صارفین کو فائدہ ہوگا اور 600 ملین روپے ان کو ریفنڈ ہوگا۔ انشاء اللہ مستقبل میں بھی ایسے فیصلے ہوں گے جن سے عوام الناس کا بھلا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عام ٹیکس گزاروں کی مزید خدمت کرنے اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ گورنمنٹ آف پاکستان کے تحت چلنے والے تمام اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے Mandate کے تحت اپنی کارکردگی کو بہتر بنائیں اور عوام الناس کو آسانیاں بہم پہنچائیں۔

وفاقی ٹیکس محتسب اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وفاقی ٹیکس محتسب کے ادارے کا بنیادی کام ہی ٹیکس نظام کو بہتر بنانا ہے اور ٹیکس دہندگان کے مسائل کے فوری حل کے لیے ایف بی آر کو تجاویز/ سفارشات ارسال کرنا ہے۔ ٹیکس دہندگان کے مسائل فوری طور پر حل ہوں گے تو وہ خوش دلی سے اپنا ٹیکس جمع کروائیں گے اور یوں ایک خوش گوار ٹیکس کلچر جنم لے گا جسکے باعث زیادہ سے زیادہ لوگ ٹیکس نیٹ میں آئیں گے، ریونیو میں اضافہ ہوگا اور پاکستان ترقی کرے گا۔

پاکستان زندہ باد

ڈاکٹر آصف محمود جاہ
(ہلال امتیاز) (ستارہ امتیاز)
وفاقی ٹیکس محتسب

شکایات پر عملدرآمد کا طریقہ کار

1. شکایات کا پورٹل پر اندراج/ وصولی
2. متعلقہ مشیر کو تفویض
3. دونوں فریقین (ٹیکس افسر اور شکایت کنندہ) کو نوٹسز کا اجراء
4. سماعت کی تاریخ طے (مقررہ مدت میں سماعتیں مکمل)
5. مشیر کی جانب سے احکامات کا اجراء
6. وفاقی ٹیکس محتسب کا فیصلہ

ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے ایف ٹی او کی سالانہ رپورٹ 2021ء صدر مملکت کو پیش کردی

وفاقی ٹیکس محتسب کی رسائی بڑھانے اور ادارے کے کردار سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، ملاقات میں گفتگو

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے دور دراز علاقوں میں فوری انصاف فراہم کرنے میں ٹیکس محتسب کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی رسائی بڑھانے اور ادارے کے کردار سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنھوں نے 21 اپریل 2022ء ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس محتسب تاجروں کو ٹیکس حکام کی ناانصافی کے خلاف ریلیف فراہم کرنے کا بہترین کام کر رہا ہے۔ وفاقی ٹیکس محتسب، کسٹم اور ٹیکس حکام کی بدانتظامی کے خلاف فوری انصاف فراہم کر رہا ہے۔

وفاقی ٹیکس محتسب نے اس موقع پر صدر مملکت کو ادارے کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2021ء پیش کی۔ وفاقی ٹیکس محتسب نے اپنی رپورٹ میں صدر مملکت کو آگاہ کیا کہ سال 2021 کے دوران ایف ٹی او کے پاس 2816 تازہ شکایات درج ہوئیں جبکہ گزشتہ سال کے باقی ماندہ 333 کیسز پر بھی کارروائی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق سال 2021 کے دوران 2867 مقدمات کو نمٹایا گیا اور اس دوران 88.14 فیصد فیصلوں پر عمل درآمد ہوا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ وفاقی ٹیکس محتسب نے 8.5 ارب روپے کے ریفنڈ کلیمز کا فیصلہ کیا، یہ رقم ایف بی آر نے متاثرہ ٹیکس دہندگان کو ادا کی، ٹیکس دہندگان کی سہولت اور شکایات کے تیز تر حل کیلئے شکایات کا غیر رسمی حل شروع کیا گیا ہے۔

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کو پیش کی گئی رپورٹ میں اس بات سے بھی آگاہ کیا گیا ہے کہ گاڑیوں کے خریداروں سے غیر قانونی طور پر وصول کیا گیا 60 کروڑ روپے کا زائد سیلز ٹیکس ریفنڈ کر دیا گیا جبکہ تاجروں کی سہولت کیلئے بین الاقوامی ہوائی اڈوں اور چمن اور طورخم کے بارڈر پر سہولت ڈیسک قائم کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق تجارتی اداروں اور انجمنوں کے تعاون سے ملک بھر میں سیمینارز اور آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ صدر مملکت نے دور دراز علاقوں میں فوری انصاف فراہم کرنے میں وفاقی ٹیکس محتسب کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

کاروں کی تاخیر سے فراہمی کا مسئلہ حل

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے دو ماہ سے زائد کی تاخیر پر کائبور جمع 3 فیصد منافع کی ادائیگی کا حکم دے دیا

ایک کار کے خریدار لازار مسیح (Lazar Masih) نے وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے روبرو ایک شکایت درج کرائی کہ کار کی ڈیلیوری میں تاخیر کی وجہ سے اسے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 1.34 لاکھ روپے زائد ادا کرنا پڑے۔ اگر کار ساز کمپنی اسے طے شدہ شیڈول کے مطابق کار فراہم کر دیتی تو یہ اضافی اخراجات نہ کرنا پڑتے۔ یہ درخواست وفاقی ٹیکس محتسب آرڈیننس 2000ء کی شق (1)10 کے تحت بھیجی گئی۔

لازار مسیح کی شکایت کے مطابق کار 2 نومبر 2002ء کو بک کرائی گئی، بکنگ کے وقت کل قیمت (بشمول ٹیکسز) ادا کر دی گئی تھی لیکن ڈیلیوری کے وقت میسرز پاک سوزوکی موٹر کمپنی نے مزید 1.34 لاکھ روپے کی ادائیگی کا مطالبہ کیا جو بذریعہ پے آرڈر ادا کر دیے گئے۔ ایف بی آر نے یہ موقف اختیار کیا کہ ”قانون سازوں نے اپنی دانست میں موٹر گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا ہے، جس کا اطلاق 15 مارچ 2022ء سے ہو گیا ہے۔ تمام کار ساز ادارے بکنگ کی دستاویز میں صارفین کو ٹیکسوں میں ممکنہ ردوبدل کی ادائیگی کا پابند بنا دیتے ہیں، لہٰذا ہر صارف ٹیکس، لیویز یا ڈیوٹی میں ہونے والا اضافہ ادا کرنے کا پابند ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے برعکس آٹو مارکیٹ میں دلچسپی رکھنے والوں کی اکثریت کا تعلق مڈل اور اپر مڈل کلاس سے ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ کی منظور کردہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی شرح میں کسی قسم کا ریلیف قومی خزانے کیلئے نقصاندہ ہے۔ متوسط اور اپر مڈل کلاس کو ملنے والے اس ریلیف کی قیمت معاشرے کے غریب اور لوئر مڈل کلاس کے طبقات ادا کرتے ہیں، یعنی جن کی بہبود کیلئے یہ فنڈز اکھٹے کیے جا رہے ہیں وہی اس کی قیمت بھی چکاتے ہیں۔ کار کی فراہمی میں 60 دن سے زائد کی تاخیر سے ایف بی آر کا کوئی تعلق نہیں ہے۔“ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے حکم دیا کہ ایف بی آر صرف وہی ٹیکس اور ڈیوٹی لینے کا مجاز ہے جو ٹائم آف ڈیلیوری کے وقت نافذ ہوں۔ کار چونکہ 2 مارچ 2022ء کو فراہم کی گئی لہٰذا صارف سے 15 جنوری 2022ء کی سابقہ شرح لینا قواعد و ضوابط کے منافی ہے۔

اس کیس کا ایک اور پہلو بھی کار ساز کمپنی کی زیادتی کی دلیل ہے۔ کار 2 نومبر 2021ء کو بک کرائی گئی تھی، معاہدے کے تحت ڈیلیوری مقررہ مدت کے خاتمے کے بعد 2 جنوری 2022ء تک ہو جانا چاہیے تھی۔ اس وقت تک ٹیکسوں اور ڈیوٹیوں میں ردوبدل کا سرے سے کوئی معاملہ زیر بحث نہ تھا۔ کار ساز کمپنی نے کار کی فراہمی میں دو مہینے کی تاخیر کی۔ ریونیو ڈویژن کے 30 جون 2022ء کو جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او۔ 837/2021 کی کلاز

(ii)(xivb) کے پیراگراف 2 کی رو سے اگر کوئی صارف کار کی پوری قیمت ادا کر دیتا ہے مگر کار کی فراہمی 60 دن کے اندر اندر نہیں ہوتی تو کار ساز ادارے یعنی امپورٹر۔کم۔اسمبلرز (OEM) صارفین کو کائبور جمع 3 فیصد کے حساب سے منافع ادا کرنے کے پابند ہیں۔ شق کے مطابق اس مدت سے زائد کی تاخیر کی صورت میں ہر امپورٹر۔کم۔اسمبلرز (OEM) سے گاہک کو معاوضہ کی ادائیگی کو یقینی بنانا بھی ایف بی آر کی ذمہ داری ہے۔ چنانچہ میسرز سوزوکی موٹرز کینال لاہور کی جانب سے مطلوبہ مدت سے زائد کی تاخیر کے باعث ریونیو ڈویژن کے نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او۔ 837/2021 کی کلاز (ii)(xivb) کے مطابق صارف معاوضے کا حق دار ہے۔ لہٰذا وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے 60 دن کی مدت ختم ہونے کے بعد کائبور جمع 3 فیصد سالانہ کی شرح سے منافع کی ادائیگی کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ کمشنر ان لینڈ ریونیو، میسرز پاک سوزوکی موٹرز سے ریونیو ڈویژن کے ایس آر او۔ 837/2021 پیرا گراف 2 پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ مذکورہ حکم پر عمل درآمد کیلئے 45 دن طے ہیں۔

وفاقی ٹیکس محتسب فیملی کے اعزاز میں افطار ڈنر

اسلام آباد، لاہور اور گوجرانوالہ کے کارکنوں و مشیروں کی پہلی افطار ڈنر میں شرکت

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ ایک متحرک شخصیت کا نام ہے۔ انہوں نے پانچ ہی مہینوں میں وفاقی ٹیکس محتسب کے ادارے میں نئی روح پھونک دی ہے۔ اب ایف بی آر میں رکے ہوئے کام ایک پرچی پر بھی ہونے لگے ہیں۔ اب ایف ٹی او کا ادارہ ایک ٹیلی فون کال کے فاصلے پر موجود ہے۔ ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے جہاں حضرت قائداعظمؒ کے قول کے مطابق کام، کام اور کام کو پورے ادارے کا مشن بنا دیا ہے وہیں ان کی خدمات کے اعتراف اور ادارے کو ایک خاندان کی طرح چلانے میں بھی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

رمضان المبارک میں ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے تمام کارکنوں کو ایک افطار ڈنر میں مدعو کیا۔ یہ دعوت بلا امتیاز سب کیلئے تھی۔ پہلا افطار ڈنر اسلام آباد میں ہوا، جہاں وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ، ادارے کے دو سابق سربراہوں ڈاکٹر شعیب سڈل اور عبدالرؤف چوہدری کے علاوہ سابق سیکرٹری ایف ٹی او، موجودہ اور سابق ایڈوائزرز اور افسران نے بھی شرکت کی۔

16 اپریل کے روز ایف ٹی او فیملی نے لاہور آفس میں افطار ڈنر کیا۔ افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کہا کہ ٹیکس دہندگان ہماری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ اسی لیے انہوں نے افطار ڈنر میں ٹیکس دہندگان کے علاوہ ٹیکس نظام یعنی ایف بی آر اور ایف ٹی او کے مابین پل کا کردار ادا کرنے والے اپنے اعزازی مشیروں کو بھی مدعو کیا۔ ایف ٹی او کے ادارے کے ذریعے ایف بی آر سے ریلیف حاصل کرنے والے چند مہمان بھی رونق افروز تھے۔ افطار ڈنر میں وفاقی ٹیکس محتسب کے مشیران اور اعزازی مشیران کے علاوہ سابق اور موجودہ افسران اور الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے سینئر صحافیوں نے بھی شرکت کی۔

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ تقریباً گذشتہ تین دہائیوں سے طب اور سماجی شعبوں میں انسانیت خدمت کے کام سرانجام دے رہے ہیں۔ حال ہی میں دادو (اندرون سندھ) کی تحصیل میہڑ کے گوٹھ فیض محمد چانڈیو میں لگنے والی آگ کے متاثرین کی امداد کیلئے بھی سب سے پہلے پہنچنے والوں میں وفاقی ٹیکس محتسب کی تنظیم کسٹم ہیلتھ کیئر سوسائٹی کی ٹیم شامل تھی۔ ٹیم کے ارکان نے بروقت کھانے پینے کا سامان، ادویات اور خیمے مہیا کیے۔ افطار ڈنر کے شرکاء نے تقریباً آٹھ منٹ کی ڈاکومنٹری میں بڑی دلچسپی ظاہر کی، جس میں بتایا گیا تھا کہ ڈاکٹر صاحب نے طب کے پیشے سے ساری زندگی ایک روپیہ نہیں کمایا، ڈاکٹری کا پیشہ صرف خدمت خلق کیلئے ہے۔ ویڈیو میں لوگوں نے اس بات پر حیرت ظاہر کی کہ ڈاکٹر آصف محمود جاہ اور ان کی ٹیم نے اندرون سندھ کے لق و دق صحراء میں بھی سبزیاں کاشت کیں اور میٹھے پانی کے کنوئیں کھودے۔ اب تک ہزاروں ایکڑ اراضی اور 12 سو کنوئیں کھودے جا چکے ہیں۔ افطار ڈنر میں معروف کرکٹر مشتاق احمد نے خصوصی طور پر شرکت کی اور ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے انسانی خدمت کے کاموں پر روشنی ڈالی۔

اس موقع پر کسٹم ہیلتھ کیئر سوسائٹی کی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر یمنیٰ نے بھی سوسائٹی کے کاموں پر گفتگو کی۔ افطار ڈنر میں چیف کمشنر انکم ٹیکس اور دیگر معززین شہر نے شرکت کی۔ شرکاء میں الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے صحافی بھی شامل تھے۔

اسی طرح گوجرانوالہ کے افطار ڈنر میں بھی وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے ساتھ انکے مشیر، ٹیکس دہندگان اور ایوان صنعت و تجارت کے نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ٹیکس گزاروں کے مسائل فوری حل کررہے ہیں: ڈاکٹر آصف محمود جاہ

وفاقی ٹیکس محتسب کا سرگودھا میں اعزازی مشیر چوہدری عامر عطاء باجوہ کی جانب سے دیے گئے افطار ڈنر سے خطاب

سرگودھا: ''ٹیکس گزاروں کی پریشانیوں کو کم کرنے اور انہیں فوری، سستا اور بلا معاوضہ انصاف ان کی دہلیز پر مہیا کرنا وفاقی ٹیکس محتسب کی اولین ترجیح ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر سرگودھا سمیت ملک کے 11 بڑے شہروں میں ایف ٹی او کے ریجنل دفاتر بنائے گئے ہیں۔ اس طرح ٹیکس گزاروں کے مسائل ان کے اپنے شہر میں ہی اور بروقت حل ہورہے ہیں۔''

ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے وفاقی ٹیکس محتسب کے ریجنل آفس سرگودھا میں اعزازی مشیر/کوارڈینیٹر چوہدری عامر عطاء باجوہ کی جانب سے دیے گئے افطار ڈنر کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرگودھا ریجن میں بھی شکایات موصول ہورہی ہیں جنہیں فوری طور پر حل کیا جارہا ہے۔ ملک بھر سے کوئی بھی ٹیکس گزار سادہ کاغذ پر بھی شکایت بجھوا سکتا ہے۔ اسے بھی فوری حل کیا جاتا ہے۔ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کہا کہ ایف بی آر کے افسران کو غلطی کی نشاندہی کی جاتی ہے تاکہ وہ ٹیکس گزاروں کے مسائل کو حل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 6 ہزار ارب روپے سے زائد کے ٹیکسز جمع ہوچکے ہیں جس میں وفاقی ٹیکس متحسب کے ادارے کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔

ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے بتایا کہ 998 سی سی سے کم کاروں کی بکنگ کے وقت سیلز ٹیکس 17 فیصد تھا جوکہ بعدازاں کار کی وصولی کے وقت 12.5 فیصد تھا۔ ہم نے اس کا جائزہ لیا اور ایف بی آر کو مشورہ دیا کہ وہ ڈیلیوری کے وقت نافذ ساڑھے بارہ فیصد سیلز ٹیکس ہی وصول کرے۔ اس حکم پر عملدرآمد کرنے سے چھوٹی کاروں کے نوہزار سے زائد صارفین کو فائدہ پہنچا۔ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے مزید کہا کہ 6 لاکھ روپے سالانہ تک آمدنی والے ملازمین کو اب ودہولڈنگ ٹیکس نہیں دینا پڑے گا۔ سرکاری محکموں سے منسلک چھ لاکھ سالانہ سے کم آمدنی والے ملازمین سے بھی ودہولڈنگ ٹیکس وصول کیا جارہا تھا۔ اب چھ لاکھ روپے سالانہ سے کم آمدنی والے ملازمین سے ودہولڈنگ ٹیکس نہ لینے کا حکم دیا گیا۔ سرکاری اداروں میں اس حکم پر عملدرآمد شروع کیا جارہا ہے۔

وفاقی ٹیکس محتسب ریجنل آفس سرگودھا کے اعزازی مشیر/کوارڈینیٹر چوہدری عامر عطاء باجوہ نے کہا کہ ''ایف بی آر کے افسران ہمارے ساتھ بہت تعاون کررہے ہیں۔ سرگودھا، بھکر، میانوالی، خوشاب اور منڈی بہاؤالدین کے تاجر اپنے ٹیکس مسائل حل کروانے کیلئے سرگودھا میں وفاقی ٹیکس محتسب کے علاقائی دفتر سے رابطے کررہے ہیں۔'' اس موقع پر صدر سرگودھا چیمبر آف کامرس چوہدری شعیب احمد بسرا نے کہا کہ ٹیکس کے مسائل حل کرانے کیلئے وفاقی ٹیکس محتسب کا سرگودھا آفس کسی نعمت سے کم نہیں۔ تقریب میں کمشنر سرگودھا عظمت رانجھا، کمشنر ریونیو ظفر جمال جسرا، ایوان صنعت وتجارت سرگودھا کے سینئر نائب صدر مخدوم ظفر اقبال، نائب صدر محمد حسن یوسف، چیئرمین فاؤنڈر گروپ میاں طارق یعقوب، سابق صدر و سرگودھا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ملک آصف امیر اعوان، مرزا فضل الرحمن، نوید اقبال، قیصر اقبال، خواجہ عابد رفیق (بابائے چیمبر) صدر مرکزی انجمن تاجران شہر و ضلع سرگودھا شیخ ندیم خاور، جنرل سیکرٹری مرزا محمد سلیمان کے علاوہ کئی اضلاع سے تعلق رکھنے والے تاجر رہنماؤں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ذہین طلبہ کو ایف ٹی او میں انٹرن شپ کرنے کی دعوت

وفاقی ٹیکس محتسب کے دفتر سے نئی نسل کو آگاہی دینے کے لیے وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے 25 اپریل 2022ء کو پنجاب یونیورسٹی میں ایک اہم لیکچر دیا۔ لیکچر میں شعبہ صحافت کے طلباء و طالبات نے گہری دلچسپی ظاہر کی۔ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے ایف ٹی او آرڈیننس 2000 کی مختلف شقوں کی نشاندہی کی اور ٹیکس دہندگان کے حقوق کے بارے میں بتایا۔ ایف ٹی او ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے طلباء کو شکایت درج کرانے کے طریقہ کار کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ:

"نئی نسل ہماری اصل طاقت ہے۔ پاکستان نوجوانوں کو ملک ہے اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ انسانی قوت کی دولت سے مالا مال ہیں۔ میں ذہین طلباء کو ایف ٹی او کے انٹرن شپ پروگرام میں شمولیت کی دعوت دیتا ہوں۔ اس انٹرن شپ پروگرام کے ذریعے ہماری نئی نسل کو اپنی کامیابیوں اور مسائل کے اظہار کا موقع ملے گا، ان میں آگے بڑھنے کی امنگ بیدار ہوگی۔"

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے طلباء و طالبات کو ایف ٹی او سیکرٹریٹ کی جانب سے ٹیکس دہندگان تک رسائی اور اپنی آگاہی مہم سے بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مہم کا مقصد ہی لوگوں کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان نے فوری، بلا امتیاز اور گھر کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی سے متعلق ایف ٹی او کے فیصلوں پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان فیصلوں سے ایف بی آر میں بدانتظامی کے خاتمے میں مدد ملی ہے۔ سوال و جواب کے سیشن کے دوران طلبہ نے ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے ساتھ اپنے مستقبل کے منصوبوں پر بات چیت کی اور ٹیکس نظام میں پائی جانے والی بدانتظامی سے متعلق متعدد سوالات کیے۔ ایک طالب علم نے استفسار کیا کہ کبھی بدانتظامی کبھی ختم ہوگی یا نہیں؟ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے کہا کہ دنیا میں نیکی اور بدی ہمیشہ سے ساتھ ساتھ چل رہی ہے۔ لہٰذا کسی سسٹم کو مکمل طور پر برائی سے پاک ہونے کی پیشن گوئی نہیں کی جاسکتی ہے۔ ایف ٹی او کے دفتر کے ساتھ کام کرنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ لیکچر کا اختتام ڈاکٹر وقار ملک کی جانب سے ڈاکٹر آصف محمود جاہ کو خصوصی گفٹ پیش کرنے اور گروپ فوٹو کے ساتھ ہوا۔

ایف بی آر میں بدانتظامی کے خاتمے کیلئے ای سالوشن کے استعمال کا حکم

صدر مملکت نے ایف ٹی او کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے ایف بی آر کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی ہدایت کردی

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں "بار کوڈ اینڈ سسٹم جنریٹڈ نوٹسز رجیم" (Bar Coded and System Generated Notices Regime) پر عمل نہ کرنے سے سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے حوالے سے کئی خامیوں اور ابہام کی نشاندہی کی ہے۔ اس بارے میں وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے ایک ازخود نوٹس لیا جس میں انہوں نے ان لینڈ ریونیو کے افسران کی جانب سے شوکاز نوٹسز کے اجراء اور بعض کیسوں میں ٹیکس دہندگان کے ساتھ غیر قانونی / ناجائز تصفیے کی بھی نشاندہی کی۔ معزز ایف ٹی او نے ازخود نوٹس کے فیصلے میں لکھا کہ ایف بی آر کے حکام بارکوڈ اینڈ سسٹم جنریٹڈ نوٹسز رجیم پر عمل نہیں کر رہے۔ وہ ٹیکس دہندگان کے ساتھ معاملات کو نمٹانے میں بدانتظامی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور قواعد وضوابط کے منافی فیصلے کر رہے ہیں۔ وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ ٹیکس آڈٹ مینجمنٹ سسٹم کے تحت آڈٹ سے متعلق کئی اقسام کے نوٹسز جاری کیے جا رہے ہیں۔ کچھ معاملات میں آڈٹ کا فیصلہ کمشنر انکم ٹیکس کرتے ہیں اور یہ نوٹسز ایف بی آر کا عملہ مینولی (Manually) جاری کرتا ہے۔ جبکہ قواعدو ضوابط کے مطابق یہ نوٹسز بارکوڈ سسٹم کے تحت جاری کرنا ضروری ہے۔ وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے آڈٹ اور نوٹسز کے اجراء کے حوالے سے پائے جانے والے ابہام، جھول اور خامیوں کو دور کرنے اور ای سالوشن (e-solution) پر من وعن عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایف بی آر نے اس فیصلے پر عمل کرنے کی بجائے صدر مملکت کے پاس اپیل دائر کی تھی۔ صدر مملکت نے یہ اپیل مسترد کرتے ہوئے بدانتظامی کے خاتمے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کے فیصلے کا خیر مقدم

وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کی جانب سے پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے ایک جز وقتی ملازم محمد سلیم رضا کی محدودسی آمدنی سے ٹیکس کٹوتی کے خلاف دیئے جانے والے فیصلے کا ملک بھر میں خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ ایف بی آر چھ لاکھ سے کم سالانہ آمدنی والے افراد سے بھی دس فیصد (فائلر) اور بیس فیصد (نان فائلر) کے حساب سے ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی کر رہا ہے۔ اس ضمن میں محمد سلیم رضا نے وفاقی ٹیکس محتسب محمد آصف جاہ کو درخواست بھیجی کہ ان کی سالانہ آمدنی چھ لاکھ سے کم ہے لیکن آیف بی آر کے حکام انہیں دیگر سرکاری ملازمین کی طرح چھ لاکھ سے کم آمدنی پر انکم ٹیکس کی چھوٹ نہیں دے رہے۔ جس پر وفاقی ٹیکس محتسب نے ایف بی آر کو حکم دیا کہ چھ لاکھ تک کی چھوٹ کا اطلاق ڈیلی ویجز سمیت تمام سرکاری ملازمین پر ہوتا ہے اور ایف بی آر اس سلسلے میں کوئی جامع، منصفانہ اور قانون کے مطابق طریقہ کار طے کرے۔ اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے گزشتہ روز پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن اور پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کے ملازمین کے ایک وفد نے وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ سے ملاقات کی اور رمضان کے بابرکت مہینے میں ملنے والے اس ریلیف پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ ایف ٹی او کا ادارہ ہر جائز مشکل میں بلا امتیاز اور فوری انصاف مہیا کرنے کے لیے ان کے ساتھ ہے۔

انسٹیٹیوٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان میں آگاہی سیمینار کا انعقاد

گزشتہ دنوں انسٹیٹیوٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی انتظامیہ نے اسلام آباد میں ایک آگاہی سیمینار منعقد کیا، جس میں وفاقی ٹیکس محتسب کی سینئر مشیر مسز ثروت طاہرہ حبیب، مشیر ماجد قریشی اور ڈاکٹر ارسلان سبکتگین (ایف ٹی او کے مشیر برائے کسٹمز) نے شرکت کی۔ ثروت طاہرہ حبیب اور محمد ماجد قریشی نے انسٹیٹیوٹ کے شرکاء کو ایف ٹی او کے دفتر کی کارکردگی اور ایف ٹی او آرڈیننس کی مختلف شقوں کے بارے میں آگاہ کیا جبکہ ایف ٹی او اور آئی کیپ کی انتظامیہ نے باہمی رابطوں میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔

وفاقی ٹیکس محتسب کے مشیروں کی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان میں آمد کے موقع پر آئی کیپ (ICAP) کے سربراہ اشفاق یوسف تولہ نے استقبال کیا۔ اس موقع پر اشفاق یوسف تولہ نے ایف ٹی او کے مشیروں کو بتایا کہ ان کے ریفنڈز ایف بی آر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور یہ ایک طرح سے سرکلر ڈیٹ بن چکے ہیں۔ جس نے ہماری معیشت کو جکڑ رکھا ہے انہوں نے اس موضوع پر ایف ٹی او کو تحقیق کرنے کی بھی پیشکش کی۔ اشفاق تولہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر ایف ٹی او کا دفتر چاہے تو وہ کسی بھی موضوع پر تحقیق کر کے انہیں رپورٹ پیش کر سکتے ہیں۔

سیمینار میں ثروت طاہرہ حبیب نے ایف ٹی او سیکرٹریٹ کی کارکردگی پر پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے شرکاء کو ایف ٹی او ادارے کے دائرہ کار، درخواست دائر کرنے کے طریقہ کار، ٹیکس انتظامیہ میں گڈ گورننس کے فروغ میں ایف ٹی او کے کردار اور ایف ٹی او کے مختلف اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے آئی کیپ کو ایف ٹی او کی ایڈوائزری کمیٹی میں نامزدگی کے لیے نام دینے کی بھی پیشکش کی۔ سیمینار میں ایف ٹی او اور آئی کیپ کے مابین باہمی گفت وشنید اور روابط جاری رکھنے پر اتفاق رائے ہوا، اس سے ایف ٹی او کو بزنس کمیونٹی کے مسائل سے آگاہی حاصل ہو گی۔ سیمینار میں مندرجہ ذیل تجاویز بھی پیش کی گئیں:

☆۔ایف بی آر کے IRIS سسٹم میں ایف ٹی او کا بھی ٹیب (Tab) ہونا چاہیے۔

☆۔مسائل سے آگاہی اور ان کی خاتمہ کے لیے ایف بی آر کے حکام کے ساتھ بھی ایک آگاہی سیشن منعقد کیا جائے۔

☆۔ریفنڈ کا معاملہ سرکلر ڈیٹ جیسا خطرناک موضوع بنتا جا رہا ہے، اس سے بچاؤ کے لیے آئی کیپ ایف ٹی او کے لیے تحقیق کرنے پر آمادہ ہے۔

☆۔ایف بی آر شکایات کے رفع کی مدت کو کم سے کم کرے۔

☆۔ایف بی آر میں گڈ گورننس کے فروغ کیلئے آئی کیپ بھی تجاویز دے گا۔

14 اپریل 2022ء

کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز ملازمین کی تنخواہوں سے انکم ٹیکس کٹوتی روکنے کی ہدایت

اسلام آباد (تنویر ہاشمی) وفاقی ٹیکس محتسب نے عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے متعدد احکامات جاری کیے ہیں جن پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے، وفاقی ٹیکس محتسب نے سرکاری اداروں میں کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کرنیوالے کم آمدن ملازمین کی تنخواہوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی روکنے، گاڑیوں کی 60 روز سے زیادہ تاخیر سے ڈیلیوری کرنے پر کار مینوفیکچرز کمپنیوں کو 3 فیصد کے ساتھ کائبور ٹیکس صارف کو ادا کرنے کی ہدایت کر دی اور اس کے لیے انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ کو عملدرآمد رپورٹ جمع کرانے کا حکم دے دیا، 30 جون 2021 سے قبل ایک ہزار سی سی تک بک کرائی گئی ایسی گاڑیاں جن کی ڈیلوری یکم جولائی کے بعد ہوئی ان صارفین کو سیلز ٹیکس 17 فیصد کے بجائے ساڑھے 12 فیصد چارج کرنے کی ہدایت کی کیونکہ رواں بجٹ میں سیلز ٹیکس کم کر کے ساڑھے 12 فیصد کر دیا گیا تھا، وفاقی ٹیکس محتسب کے ایڈوائزر انکم ٹیکس ماجد قریشی نے بتایا کہ کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز کم آمدن ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ 17 سے 20 فیصد ٹیکس کی کٹوتی کی جاتی تھی جس کے خلاف وفاقی ٹیکس محتسب نے احکامات جاری کیے اور ایف بی آر کو ہدایت کی کہ ایسے ملازمین جن کی تنخواہ سالانہ 6 لاکھ روپے سے کم ہے ان کی تنخواہ سے انکم ٹیکس کی کٹوتی نہیں ہو سکتی، یہ فیصلہ پورے پاکستان کے ملازمین کے لیے ہے، انکم ٹیکس کے فیلڈ دفاتر کو بھی ہدایت کی گئی ہے اس پر عملدرآمد کریں، اکاؤنٹنٹ جنرل نے مارچ سے اس پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے، گاڑیوں کی بروقت ڈیلوری نہ کرنے سے متعلق وفاقی ٹیکس محتسب نے انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ سے ہر چھ ماہ میں رپورٹ طلب کر لی اور 60 روز کے بعد ڈیلوری کی صورت میں گاڑی کی قیمت پر 3 فیصد اور کائبور صارف کو ادا کرنا ہوگا، وفاقی ٹیکس محتسب نے ایف بی آر کو ہدایت کی کہ مینوئل ٹیکس نوٹسز کا اجرا نہ کیا جائے اور اس کو سسٹم بیس بنایا جائے، ایف بی آر کو ہدایت کی گئی ہے کہ 45 روز میں سسٹم ڈویلپ کیا جائے، اور کسی طرح کا کوئی مینوئل نوٹس جاری نہیں کیا جائے گا

ٹیکس گزاروں کو فوری انصاف مہیا کرنا اولین مقصد: ڈاکٹر آصف

سرگودھا سمیت ملک کے 11 بڑے شہروں میں ریجن دفاتر بنائے گئے ہیں

Daily Nai Baat

سرگودھا (بیورو رپورٹ) ٹیکس گذاروں کی پریشانیاں ختم کرنے فوری اور ستا بلا معاوضہ انصاف انکی دہلیز پر مہیا کرنا اولین مقصد ہیں، سرگودھا سمیت ملک کے 11 بڑے شہروں میں ریجن دفاتر بنائے گئے ہیں جس کا مقصد ٹیکس گزاروں کو اسلام آباد اور لاہور کی بجائے انکے شہر میں بروقت مسائل کا ازالہ ہو سکے، ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر آصف محمود جاء نے سرگودھا میں ریجن متحسب چوہدری عامر عطاء باوجوہ کی جانب سے دیئے افطار ڈیز پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ سرگودھا ریجن کے دفاتر میں بھی شکایت موصول ہو رہی ہے جس کا فوری حل کر کے ٹیکس گزاروں کے مسائل کو فوری حل کیا جائے۔

آصف محمود جاہ کے اعزاز میں افطار ڈنر میں چوہدری عامر عطا باجوہ و دیگر شریک ہیں

28-03-2022

آئندہ بجٹ میں فرنیچر پر فکس ٹیکس نافذ کیا جائے، زاہد حسین

وفاقی ٹیکس محتسب کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے مطالبے کو ایف بی آر تک پہنچایا

ریونیو میں اضافے کیلئے ٹیکس ہولڈر سے مشاورت کی جائے، پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن کے چیئرمین زاہد حسین نے کہا کہ حکومت آئندہ بجٹ میں فرنیچر کے شعبے پر فکس ٹیکس نافذ کرے، رقبے کی شرط کے باعث بدعنوانی میں اضافہ ہو رہا ہے اور گزشتہ روز میڈیا کو جاری کئے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن وفاقی ٹیکس محتسب کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمارے رقبے کی شرط کے خاتمے کے جائز مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے ایف بی آر تک پہنچایا۔ زاھد حسین چیئرمین پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایف بی آر کو پابند کیا جائے کہ بجٹ کے متنازعہ امور کو وفاقی ٹیکس محتسب اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کر کے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی تیاری میں ایس ایم ایز سیکٹر کی رائے کو ملحوظ خاطر رکھا جائے تو آمدن کے اہداف حاصل کرنا ممکن ہوگا اور کرپشن سے نجات ممکن ہو سکے گی، پاکستان فرنیچر ایسوسی ایشن کے چیئرمین نے کہا کہ حکومت چھوٹے تاجروں کے لئے بھی فکس ٹیکس کا نظام رائج کرے۔

چھوٹی کاروں کے 9 ہزار مالکان کو اربوں روپے ٹیکس کی واپسی کا طریقہ کار طے

صرف این ٹی این نمبر ہولڈرز کو ریفنڈ کرنے کی تجویز ایف ٹی او نے مسترد کر دی تھی

وفاقی ٹیکس محتسب آصف محمود جاہ کا ٹائم آف ڈیلیوری کے حساب سے ٹیکس وصول کرنے کا حکم

اسلام آباد (پ ر) فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور وفاقی ٹیکس محتسب کے مابین 9 ہزار سوزوکی کاروں کا ارب روپے کے اضافی ٹیکس کی واپسی کا طریقہ کار طے پا گیا اس ضمن میں انکم ٹیکس آرڈیننس کی شق 66 کے تحت پاک سوزوکی کمپنی 9 ہزار صارفین کی جانب سے ری فنڈ کا کلیم داخل کرے گی ایف بی آر سوزوکی کمپنی کو تمام متعلقہ صارفین کے لئے ری فنڈ جاری کر دے گا اور سوزوکی کمپنی ہر صارف کو اس کی جانب سے ادا کردہ اضافی ٹیکس واپس کر دے گی قبل ازیں ایف بی آر نے صرف این ٹی این نمبر ہولڈر صارفین کو اضافی ٹیکس واپس کرنے کی تجویز دی تھی جسے ایف ٹی او نے مسترد کر دیا تھا یاد رہے کہ ایف بی آر نے ایک ہزار سی سی سے کم کی کاروں پر 12.5 فیصد کی بجائے 17 فیصد سیلز ٹیکس وصول کر لیا تھا ایف بی آر اور سوزوکی کمپنی نے جولائی 2021 کے بعد 998 سی سی کاروں پر سیلز ٹیکس میں 17 فیصد سے 12.5 فیصد تک کی کمی کا ریلیف دینے سے انکار کر دیا تھا جس پر لاہور، کراچی، اسلام آباد، گجرات، گوجرانوالہ، ملتان اور فیصل آباد سمیت ملک بھر سے صارفین نے وفاقی ٹیکس محتسب ڈاکٹر آصف محمود جاہ کو شکایات ارسال کیں ڈاکٹر آصف محمود جاہ نے حکم جاری کیا کہ ایف بی آر اور متعلقہ کمپنی یہ موقف درست نہیں کہ کاروں پر سیلز ٹیکس ٹائم آف بکنگ کے حساب سے لیا جائے گا ایف ٹی او نے کار کمپنی اور ایف بی آر کو ٹائم آف ڈیلیوری کے حساب سے ٹیکس وصول کرنے کا حکم جاری کیا فیصلے سے ایک ہزار سی سی سے کم کے مذکورہ 9 ہزار صارفین کے علاوہ مزید کمپنیوں کے ہزاروں صارفین کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

13 اپریل 2022ء

وفاقی ٹیکس محتسب کا فیصلہ قابل تحسین، وفاقی چیمبر

کراچی (بزنس رپورٹر) وفاقی چیمبر کے صدر عرفان اقبال شیخ نے ایک آٹو موبائل کمپنی کے خلاف متعدد شکایت کنندگان کے حق میں وفاقی ٹیکس محتسب (ایف ٹی او) کے فیصلے کو سراہا ہے، ان شکایات کنندگان نے زائد سیلز ٹیکس وصول کیے جانے پر ایف بی آر اسلام آباد کے خلاف شکایات درج کروائیں تھیں یہ فیصلہ کنزیومر پروٹیکشن میکانزم کے لیے صحیح ترجیحات کا تعین کرتا ہے اور فروخت کنندگان پر ٹیکسز اور ڈیوٹیوں کی صحیح شرح وصول کرنے اور ٹیکس حکام کے لیے اکاؤنٹی بلیٹی کا احساس پیدا کرنے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔

وفاقی ٹیکس محتسب سیکرٹریٹ ہیڈکوارٹر اسلام آباد میں دعوت افطار

وفاقی ٹیکس محتسب ریجنل آفس لاہور میں دعوت افطار کی تصاویر

گوجرانوالہ میں دعوت افطار

سرگودھا میں دعوت افطار کی تصاویر